5591 ـ خاوند مالدار ہونے کے باوجود بیوی کوملازمت کرنے کا کہتا ہے

سوال

میری آٹھ ماہ قبل شادی ہوئی ، میں اپنے خاوند سے بہت محبت کرتی ہوں اورکبھی بھی اس کی نافرمانی نہیں کی اوراس کا بہت احترام کرتی ہوں ، شادی سے قبل اس نے مجھے ملازمت کرنے یا نہ کرنے کااختیار دیا تھا ۔
لیکن شادی کے بعد وہ کہنے لگا ہے کہ مجھ پر ضروری ہے کہ میں ملازمت کروں اورمال کماؤں لیکن میں ملازمت نہیں کرنا چاہتی اورپھر ہمیں مال کی ضرورت بھی نہیں اس لیے کہ خاوند کی آمدنی کافی ہے میرے خیال میں مال ہی ہر چیز کا حل نہیں ۔
میں آپ سے تعاون چاہتی ہوں کہ مجھے ان حالات میں کیا کرنا چاہیئے ، کیا مجھے اس کی اطاعت کرتے ہوئے ملازمت ضروری کرنی چاہیئے ؟
ہم یورپ میں رہتے ہیں اور میری ملازمت عمومی مردوں کے ساتھ اختلاط سے خالی نہ ہوگی ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے مندرجہ ذیل سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا :

سوال :

اگرخاوند بیوی کوگھرسے باہر ملازمت کرنے کا حکم دے توکیا بیوی کو اس کی اطاعت کرنی چاہیئے ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس پر اس مسئلہ میں اطاعت کرنی لازم نہیں اس لیے کہ بیوی کا خرچہ خاوند کے ذمہ ہے اورنہ ہی بیوی پر لازم ہے کہ وہ اپنے آپ پر خرچ کرے ۔ انتھی ۔

تویہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جس کام میں مردوں سے اختلاط اورمیل جول پایاجائے جوکہ حرام ہے وہ کیا جائے ، توآپ اس میں خاوند کی اطاعت نہ کریں کیونکہ اللہ تعالی کی نافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت جائز نہیں ۔

اور آپ اپنے خاوند کواس بات کی یاد دہانی کرائیں کہ وہ مرد ہے اوراس پر خرچہ کرنے کی بنا پر اس کا سردارومحافظ

ہے ، اوراس کے لیے یہ صحیح نہیں کہ وہ اس فانی دنیا کا مال ومتاع حاصل کرنے کے لیے اپنی بیوی کوایسا کام کرنے کی تکلیف دے جو شرعا بھی جائز نہیں ۔

اورپھر دوسری بات یہ ہے کہ وہ اس فانی دنیا کا مزید مال ومتاع حاصل کرنے کے لیے اپنی بیوی کوفتنہ میں نہ ڈالے ، ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کے خاوند کو ھدایت سے نوازے ، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں برسائے ۔ آمین ۔

واللہ اعلم .